

DIPLOMA IN URDU LANGUAGE (DUL)

Term-End Examination

December , 2017

00601

OULE-002 : CONTEMPORARY URDU FICTION

Time : 2 hours

Maximum Marks : 50

نوٹ:- سبھی سوالوں کے جواب لکھیے۔ تمام سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

10

1- اردو کے افسانوی ادب پر ایک مضمون لکھیے۔

یا

اردو داستان نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔

2- افسانے کے فن پر اظہار خیال کرتے ہوئے اس کی مختصر تاریخ

10

بیان کیجیے۔

یا

اردو ڈرامے کے ارتقاء کا جائزہ پیش کیجیے۔

3- راجندر سنگھ بیدی کی افسانہ نگاری پر اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔ 10

یا

قرۃ العین حیدر کے فن پر ایک تنقیدی مضمون لکھیے۔

4- عصمت چغتائی کے افسانے ”چوتھی کا جوڑا“ کی کہانی اپنے

الفاظ میں بیان کیجیے۔ 10

یا

مرزا ہادی رسوا کی ناول نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔

5- مندرجہ ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس کے بعد پوچھے گئے

سوالات کے جواب لکھیے: 10

”میں نے ریاست کے کاغذات دیکھے تو پتہ چلا کہ مجموعی طور پر آپ کو پچاس ہزار روپے سے زیادہ آمدنی کبھی نہ ہوئی۔ آپ کی بازاریں، جن میں جانوروں کی بازاریں بھی

شامل ہیں، کبھی دس ہزار سے زیادہ میں نیلام نہ ہوتیں۔ صرف اس سال میں نے نگرانی کی ہے تو کوئی تیس ہزار کا اضافہ ہوا ہے۔ ابھی یہ میرے منصوبے کا صرف ایک حصہ۔ میرا خیال ہے کہ میں سبھیوں پر محنت کروں گا تو اور اضافہ کر سکوں گا۔

”صاحب زادے، یہ تیس ہزار کا اضافہ منافع نہیں ہے۔ میرے پاس ریاست ہے، پینے کی دوکان نہیں ہے اور ریاست کی آمدنی فصل پر آتی ہے، بازار کے اتار چڑھاؤ پر نہیں۔ خیر اس قصبے کو تو مارے گولی، اپنا منصوبہ بتلائیے۔“

اور جتھی کا بند ٹوٹ گیا، وہ پہاڑی ندی کی طرح ابلنے لگا۔“

(i) مندرجہ بالا اقتباس کس ناول سے لیا گیا ہے؟

(ii) جتھی اور بڑے سرکار، کے درمیان کیا رشتہ ہے؟

(iii) ”جتھی ریاست کے انتظام میں تبدیلیاں کیوں چاہتا ہے؟“

(iv) باپ اور بیٹے کا یہ مکالمہ کس زمانے کا ہے؟

(v) بڑے سرکار اور جٹی کے درمیان ٹکراؤ کی وجہ کیا ہے؟

-----